75005-کیا بچے کے رونے کی بنا پر نماز باجماعت توڑ سکتی ہے ؟

سوال

میں مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کر رہی تھی کہ میری بیٹی رونے لگی کیونکہ وہ مسجد کے باہر رو رہی تھی جب اسے مسجد کے اندر میرے پاس لایا گیا اور وہ اور بلند آواز سے رونے لگی تو میں نماز توڑنے پر مجبور ہو گئی، میرے اس فعل کا حکم کیا ہے ؟

کیا میں گنہگار تو نہیں ہوئی ؟ علم میں رہے کہ مردوں کے پیچھے عورتوں کی صفیں ہوتی ہیں، صرف ہمارے اور ان کے مابین آڑ کا فاصلہ ہے، اگر بچی روتی رہے تو نمازیوں کی نماز خراب کرے گی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ بغیر کسی
شرعی عذر جان بوجھ کر فرضی نماز توڑنا حرام ہے.

جن شرعی عذروں کی بنا پر نماز توڑنا
جائز ہے وہ سنت نبویہ میں بیان ہوئے ہیں، اور اس طرح کے دوسرے عذر کو اس پر قیاس
کیا جا سکتا ہے.

فرضی یا نفلی نماز کو توڑنے والے
شرعی عذر یہ ہیں :

سانپ کو قتل کرنا، مال ضائع ہونے کے
پیش نظر، کسی کو بچانے کی خاطر، یا ڈوبنے والے کو بچانے کے لیے، یا آگ بجھانے کے
لیے، یا کسی غافل شخص کو نقصان دہ چیز سے متنبہ کرنے کے لیے.

یہ عذر سوال نمبر (
65682) اور (
3878) کے جواب میں بیان ہو چکے
ہیں.

دوم :

اگر بچہ رونے لگے اور ماں یا باپ کے
لیے نماز باجماعت میں اسے خاموش کرانا مشکل ہو تو اس خدشہ کے پیش نظر کہ ہو سکتا ہے
اس کے رونے کا سبب اسے پہنچنے والا کوئی ضرر ہو، اور دوسروں کی نماز خراب ہونے کے
خدشہ کے پیش نظر نماز توڑنا جائز ہے.

اگر تو تھوڑی بہت حرکت کرنے سے بچہ
خاموش ہو سکتا ہو لیکن ایسا کرنے میں قبلہ کی جانب سے رخ نہ ہٹے اور خاموش کرانے کے
بعد نماز میں پلٹ آئے مثلا الٹے پاؤں پیچھے ہٹ کر بچہ اٹھائے لیکن نماز نہ توڑے،
لیکن اگر نماز مکمل توڑے بغیر بچہ خاموش نہ ہوتا ہو تو ان شاء اللہ ایسا کرنے میں
کوئی حرج نہیں.

مطالب اولی النھی میں ہے کہ :

"اگر مقتدیوں کو کوئی ایسی چیز
درپیش ہو جو نماز سے نکلنے کی متقاضی ہو تو امام کے لیے نماز میں تخفیف کرنی جائز
ہے، مثلا کسی بچے کے رونے کی آواز سننا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں اور
نماز لمبی کرنا چاہتا ہوں، تو بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز میں تخفیف کر لیتا ہو
کہ کہیں بچے کی ماں پر میں مشقت نہ کر دوں"

اسے ابوداود نے روایت کیا ہے" انتھی

دیکھیں : مطالب اولی النھی (639/1
).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے
دریافت کیا گیا :

اگر نماز اپنی طرف کو جانور مثلا
بچھو وغیرہ دوسرا موذی جانور آتا دیکھے تو کیا نمازی اپنی نماز توڑ سکتا ہے ؟

اوراسی طرح حرم میں نمازادا کرتے
ہوئے بچے کے پیچھے جانے کی خاطر نماز توڑنا جائز ہے تاکہ بچہ گم نہ ہو جائے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"اگر تو بچھو وغیرہ سے نماز توڑے
بغیر ہی خلاصی حاصل کرنا ممکن ہو تو نماز نہ توڑے، اور اگر ممکن نہ ہو تو نماز توڑ
لے، اوراسی طرح اگر نماز توڑے بغیر بچے کی حفاظت ہو سکے تو نماز نہ توڑے، وگرنہ
توڑلے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (8/36-37).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
26230) کے جواب کا مطالعہ ضروری
کریں.

واللہ اعلم.